یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں بہت سے بامروت اور حوصلہ افزا سامعین سے ملا ہوں یا ان لوگوں سے جو بائبل یا عہد نامے کے خواہش مند ہوں"

حوصلہ شکنی کے باعث بشپ تھامس نے اندرونی علاقے میں جانے کا فیصلہ کیا اور وہ کشتی کے ذریعے شمال کی طرف 30 میل دور "السیب" ALSEEB کے مقام پر پہنچا وہاں وہ بیمار ہوگیا اسے واپس مسقط لایا گیا جہاں اس نے اپنی مسقط میں آمد کے محض تین ماہ بعد 15 مئی 1891ء کو برٹش قونصلیٹ میں وفات پائی۔

اس کے بعد پہنچنے والوں میں دو امریکی مشنری تھے جنہوں نے مسقط میں مشن کھولنے کا فیصلہ کیا اپنے کام میں نہایت ہی منظم اور پیشہ ورانہ امریکیوں نے جلد ہی ایک مشن ہسپتال قائم کرلیا اگلا مشنری جو یہاں پہنچا وہ جارج سٹون تھا۔ اس نے 1899ء میں وفات پائی اور وہ سمندر کے کنارے بشپ فرنچ کے پہلو میں دفن ہوا۔

یکے بعد دیگرے کئی امریکی مشنریوں نے ہسپتال کا انتظام چلایا ان میں ڈاکٹر ویلز تھامس تھا جس کا 1913ء میں انتقال ہوا۔ "دی ڈچ ریفارمڈ چرچ" کا ڈاکٹر ہننگ ویلڈ تھا جسے ہسپتال کے میدان میں گولی ماردی گئی۔ بعدازاں انتظام سنبھالنے کے لیے ڈاکٹر ویلز تھامس کا بیٹا ڈاکٹر شیرون تھامس امریکہ سے پہنچ گیا۔

1970ء میں ڈاکٹر نے ایک بے مثال اعزاز حاصل کیا وہ پہلا اہل کار تھا جسے 1970ء میں سلطان قابوس کی تخت نشینی کے بعد "آرڈر آف اومان" کا تمغہ دیا گیا اور یہ اعزاز اس احترام کی عکاسی کرتا تھا جس کے لیے وہ اور اس کا ہسپتال دونوں مستحق قرار پائے تھے یہ بات معنی خیز ہے کہ سلطنت اومان جیسے کٹر مسلمان ملک میں سلطان نے جس شخص کو سب سے پہلے اعزاز بخشا وہ ایک عیسائی مشنری تھا۔

اومان میں ان دنوں عیسائی سرگرمیاں ایک پروٹسٹنٹ اور ایک رومن کیتھولک چرچ پر مشتمل ہیں جو اگرچہ محدود ہیں لیکن عیسائیوں کی ایک تعداد خیمہ سازی کے دور سے گزر کر ہسپتالوں اور جامعاتی شعبوں میں ملازمتوں پر فائز ہے۔ (ایوانجلزم ٹائمز ٹوڈے)

افریقہ

سوڈان: نئی کونسل آف چرچز کی تشکیل

فانیا اسٹونی لکھتی ہے کہ سوڈان کے چرچ لیڈروں نے مارچ میں روم، جنیوا اور لندن میں